www.owaislam.com

ملتِ اہل حدیث کے لئے

ائمہ اہل حدیث کے اجتہادی کارناموں اور فقہ اہل حدیث
میں حلال کردہ ماکولات، مشروبات اور سہولیات سے آراستہ

انگریز اہلحدیث ریسٹورنٹ
المعروف
وکٹوریہ ہوٹل

www.owaislam.com

مؤلف یکے از خاکپائے علمائے اہل حدیث

تحریک احیائے نفاذ غیر مقلدیت پاکستان

www.ownislam.com

اینگلو اہلحدیث ریسٹورنٹ

المعروف

وکٹوریہ ہوٹل

بیرا E.A.H (اینگلو اہلحدیث): تشریف لائیے! ہم نے یہ ہوٹل اینگلو اہل حدیث کی پیاری دادی اماں ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند کوئن وکٹوریا کے نام پر عوام کی خدمت کے لئے کھولا ہے۔

گاہک: ارے بھائی یہ کیوں؟ اینگلو اہلحدیث تو آزاد مذہب مسلمان ہیں اور ملکہ وکٹوریا اسلام کی دشمن؟

بیرا E.A.H (اینگلو اہلحدیث): دراصل ہم اینگلو اہل حدیثوں کو ملکہ وکٹوریا کے ساتھ ایک خاص انس ومحبت ہے اس لئے تو ہمارے انڈین اینگلو اہلحدیث بزرگوں نے ملکہ وکٹوریہ سے رشتہ طے کرایا تھا۔

ملکہ وکٹوریا کی اطاعت وغلامی پر فخر کیا تھا۔

ملکہ وکٹوریا کو جشن جوبلی پر مبارکباد پیش کی تھی۔

ملکہ وکٹوریا کے حضور فیض گنجور کے سامنے سپاسنامہ پیش کیا تھا۔

ملکہ وکٹوریا کی حکومت کے بقاء واستحکام کے لئے دعائیں کی تھیں۔

ملکہ وکٹوریا کے خطاب قیصری کی خوشی میں جشن منعقد کیا تھا۔

ملکہ وکٹوریا سے اہل حدیث لقب کی منظوری حاصل کی تھی۔ ملکہ وکٹوریا سے خطاب اور تمغے حاصل کئے تھے۔

ملکہ وکٹوریا سے وفاداری اور اطاعت شعاری کے سرٹیفکیٹ حاصل کئے تھے۔

ملکہ وکٹوریا سے امن وامان کے پروانے حاصل کئے تھے۔

ملکہ وکٹوریا کے نام پر بھوپال میں محلہ قیصر گنج قائم کیا تھا۔

ملکہ وکٹوریا کے بڑے بیٹے ولی عہد کے نام پر بھوپال میں مدرسہ پرنس آف ویلز قائم کیا تھا۔

ملکہ وکٹوریا کی اطاعت کے فرض اور اس کے خلاف جہاد حرام ہونے کا فتویٰ دیا تھا۔

www.ownislam.com

ملکہ وکٹوریا کے حکمران ہماری اماں جی رئیسہ عالیہ کو بڑے شوق کے ساتھ اپنی دائیں جانب بٹھایا کرتے تھے۔

ملکہ وکٹوریا کے افسران کو ہماری اماں جان بڑی چاہت سے یادگار محبت کے طور پر اپنی تصوریں فراہم کرتی تھیں۔

ملکہ وکٹوریا کے اعلیٰ حکمرانوں کے گلے میں ہماری اماں جان زرنگار ہار پہنا کران کو اپنے مہر کا اسیر کرلیتی تھیں۔

ملکہ وکٹوریا کے افسران اماں جی رئیسہ عالیہ اور بابا جی نواب صدیق حسن خان کی دستی تصوریں بڑی چاہت سے بنوایا کرتے تھے۔

ملکہ وکٹوریا نے ہماری قابل فخر ماں رئیسہ عالیہ کو ''نائٹ گرینڈ کمانڈر اسٹار آف انڈیا'' کا خطاب مرحمت فرمایا تھا اور ہماری اماں جی رئیسہ عالیہ نے ویسرائے کے پاس ایک چلہ بھی گذارا تھا۔

نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریادیوں کرتے
نہ کھلتے راز سربستہ نہ یہ رسوائیاں ہوتیں

مسز اندرا گاندھی اور ملکہ وکٹوریہ کا سنگم

غیر مقلد نواب وحید الزمان لکھتے ہیں رام چندرا، لچھمن، کشن، انبیاء وصلحاء تھے ہم ان کی نبوت کا انکار نہیں کرتے بلکہ ہم پر واجب ہے کہ باقی انبیاء کی طرح ان کی نبوت پر بھی ایمان لائیں۔ (ہدیۃ المہدی ص ۷۵)

غیر مقلدین کے اس بنیادی عقیدہ کے مطابق اندرا گاندھی بھی رام کی پجاری اینگلو انڈین اہلحدیث بھی رام کے ماننے والے۔

اندرا گاندھی بھی کرشن جی مہاراج کی پرستار اور یہ نام نہاد اہل حدیث بھی کرشن ایمان کو واجب کہنے والے۔

اندرا گاندھی بھی لچھمن کی تابعدار اور یہ بھی لچھمن پر ایمان کو واجب قرار دینے والے۔

جب غیر مقلد کے ہاں نبی اور ولی کو پکارنا جائز ہے تو غیر مقلدوں کو بھی رام رام پکارنا چاہئے۔ قاضی شوکاں مدد کے بجائے کرشن مدد دے، رام چندر مدد دے، لچھمن کی جائے نعرہ رسالت۔ رام رام۔ رام رام۔ کہنا چاہئے۔ غیر مقلدین کو وکٹوریہ کے ساتھ بھی پوری پوری

www.ownislam.com

مناسبت ہے چنانچہ غیر مقلدین کے مشہور مؤلف صحاح ستہ کے مترجم نواب وحید الزمان لکھتے ہیں کرسمس ڈے پر ہمیں ایسے ہی خوشی ہوتی ہے جیسے نبی پاک ﷺ کے یوم ولادت پر ان حسن احق بعیسی یعنی کرسمس ڈے اور میلاد عیسیٰ منانے کے ہم زیادہ حق دار ہیں۔

(ہدایۃ المہدی ص ۴۶)

نیز وکٹوریہ بھی صلیب مسیح کی قائل اور غیر مقلد بھی۔ چنانچہ مولوی اشرف سلیم صاحب لکھتے ہیں ہر نبی کو اللہ تعالیٰ نے اس شان و مرتبہ کے مطابق معراج کرائی اور حضرت ابراہیم کو آگ میں معراج کرائی۔ حضرت اسماعیل کو چھری کے نیچے معراج کرائی اور حضرت عیسیٰ کو صلیب پر معراج کرائی۔ (میزان المتکلمین ص ۱۳۶ بحوالہ حدیث و اہل حدیث ص ۳۸)

پھر غیر مقلد عالم مولانا حافظ سراج الدین جودھپوری نے اپنے رسالہ درس توحید میں (معاذ اللہ) حضرت عیسیٰ کی صلیبی موت کا فلسفہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں ان کو (عیسیٰ کو) تو خدا تعالیٰ نے تعلیمی تصویر بنا کر دکھایا تھا کہ اس تصویر کو دیکھو بزبان حال کہہ رہی ہے نہ مجھ میں علم غیب ہے نہ قدرت۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ میں بے خبری میں پکڑا جاتا ہوں اور دشمنوں کے ہاتھوں سے پھانسی دیا جاتا ہوں۔ (درس توحید ص ۲۹)

کیا ہی اچھا ہو کہ وکٹوریہ ہوٹل کے ہر غیر مقلد کی زبان پر رام رام کا وظیفہ ہو اور گلے میں صلیب لٹک رہی ہو تا کہ اندر گاندھی اور وکٹوریہ سے مکمل مناسبت ہو۔

ایک ہاتھ سے مصافحہ، جوتی پہن کر، سر ننگا کر کے نماز پڑھنا، قبلہ کی طرف پاؤں پھیلانا، قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ پیٹھ کو جائز قرار دینا، شراب کو پاک کہنا اور شراب خوری کی حد کا انکار کرنا، خنزیر کو اور کتے کے لعاب، پیشاب، پاخانہ کو پاک سمجھنا، آیت حجاب کو ازواج مطہرات کے خصوصیت قرار دے کر پردے کا انکار کرنا، تقریبات میں گانے بجانے کو جائز قرار دینا شاید موروثی طور پر وکٹوریہ خاندان سے حاصل ہونے والے خصائل و نظریات ہیں۔ سچ ہے الولد سر لابیہ اولا دماں باپ کی خصلتوں اور عادتوں کی امین ہوتی ہے۔

گاہک..... آپ کے ہاں پاک گوشت پکا ہوا مل سکتا ہے؟

بیرا انگلو اہلحدیث: جی ہاں ہمارے ہاں کتا، خنزیر، مردار، گھوڑا، ہاتھی، خچر، جنگلی بلا، جنگلی چوہا، بجو، سہیہ، گوہ، کچھوا کے علاوہ دریائی خنزیر، دریائی سانپ وغیرہ جانوروں کا گوشت، قیمہ،

www.ownislam.com

چانپیں، کوفتے، روسٹ بروسٹ ہر وقت تیار ملتا ہے کیونکہ ہم نے تمام مخلوق میں سے بہترین شخصیت یعنی محمد رسول اللہ ﷺ کی فقہ کو ''کنز الحقائق من فقہ خیر الخلائق'' کے نام سے جمع کیا ہے اس کے ص ۱۸۵، ۱۸۶ پر اور ''عرف الجادی من جنان ہدی الھادی'' (یعنی ہادی ﷺ کے باغہائے ہدایت کے زعفران کی خوشبو) کے ص ۲۳۰، ۲۳۴، ۲۳۶ پر ہاتھی وغیرہ کو حلال لکھا ہے اور عرف الجادی کے ص ۱۰ پر لکھا ہے کہ کتا، خنزیر، مردار پاک ہے اور ہمارے نزدیک جو چیز پاک ہو وہ غذا بن سکتی ہے۔ (اندرا گاندھی ہوٹل ص ۲)

اب غیر مقلد شاہین اپنے رسالہ اندرا گاندھی ہوٹل کو دیکھ کہتا ہوگا!

میں جھوٹ میں چھپاتا ہوں اپنے عیوب کو اللہ جانتا ہے کہ جھوٹا نہیں ہوں میں

گا بک..... اس کے علاوہ مزید کیا پکا ہوا ہے؟

بیرا: اینگلو اہلحدیث: ہمارے پاس ایک ایسے عمدہ جانور کا گوشت روسٹ شدہ مل سکتا ہے جو گھوڑے اور گدھی اور گھوڑی کے غیر فطری ملاپ سے پیدا ہو لوگ جسے خچر کہتے ہیں۔ کیونکہ ہم نے نبی پاک ﷺ کی فقہ پر ایک کتاب لکھی ہے ''کنز الحائق من فقہ خیز الخلائق'' اس کے صفحہ نمبر ۱۸۶ پر اس کو حلال لکھا ہے۔ اس کے علاوہ گھوڑے اور بیل کے کپورے اور آلہ تناسل کا پورا سیٹ کیا ہوا موجود ہے۔ مزید بھیڑ، بکری، گائے، بھینس، گھوڑی کی پیشاب گاہ کی ڈش بھی تیار ہے کیونکہ ہمارے شیخ الکل فی الکل حضرت میاں نذیر حسین محدث دہلوی نے فتاویٰ نذیریہ کے صفحہ ۳۲۰، ۳۲۱ جلد ۳ پر لکھا ہے کہ یہ سب کچھ حلال ہے۔ لیکن آپ کو یہ نعمت کسی حنفی ہوٹل میں دستیاب نہ ہوگی کیونکہ ان کے فتاویٰ عالمگیر کے صفحہ ۷۶ پر ان کو حرام لکھا ہے۔ ہمارے وکٹوریہ ہوٹل کا ایک خاص تحفہ ایک عمدہ اعلیٰ قسم کی مقوی اور زود ہضم ''خمری روٹی'' ہے وہ ٹب آپ دیکھ رہے ہیں نا! ہمارے خاص آرڈر پر تندرست و توانا بچوں اور جوان مردوں اور عورتوں کا پیشاب اس میں جمع کیا جاتا ہے پھر اس میں گندم بھگو دی جاتی ہے۔ جب اچھی طرح پیشاب اس میں سرایت کر جاتا ہے اور گندم پھول جاتی ہے تو ہم اس کو نکال کر اس پانی والے ٹب میں ڈال دیتے ہیں پھر اس سے نکال کر گندم کو خشک کر کے پیس لیتے ہیں اور اس روغنی ٹب میں خمر کے ساتھ آٹا گوندھ کر روٹی پکاتے ہیں کیونکہ ہمارے مذہب کی کتاب نزل الابرار من فقہ النبی المختار جو نبی پاک ﷺ کی فقہ پر مشتمل ہے اس کے صفحہ ۱۳۰، ۵۰ پر خمر کو پاک اور ایسی ٹوٹی حلال کو حلال لکھا

www.owaislam.com

ہے۔ہم یہ تین آئیٹم اپنے خاص اینگلو اہل حدیث دوستوں کے لئے بطور خاص تیار کرتے ہیں اور جب وہ کھا لیتے ہیں تو وہ خوش ہو کر ایک زوردار نعرہ لگاتے ہیں۔مذہب اہل حدیث زندہ باد، وکٹوریہ ہوٹل پائندہ باد۔

غیر مقلد شاہین وکٹوریہ ہوٹل کا مشاہدہ کر کے دل میں کہتا ہوگا!

سو بار تیرا دامن ہاتھوں میں میرے آیا جب آنکھ کھلی دیکھا اپنا ہی گریباں ہے

گاہک..... چھوڑو یار تم ایسی چیزیں پکاتے ہو؟

بیرا اینگلو اہلحدیث: جناب آپ ہم سے یوں ہی بدظن نہ ہوں بلکہ ہمارے پاس تو ایک بچہ بجو کا اور ایک بچہ گھوڑی کا روسٹ کیا ہوا موجود ہے۔اس بچے کی خوبی یہ ہے کہ اس کو ایک وقت گدھی اور خنزیر کا دودھ پلایا جاتا تھا تو دوسرے وقت خمر پلایا جاتا تھا کیونکہ ہماری کتاب عرف الجادی ص ۲۳۵، ۲۳۶، اور بدور الاہلہ ص ۳۴۷ و ۳۵۱ میں لکھا ہے کہ بجو اور گھوڑا حلال ہے۔ہمارے لشکر طیبہ کی کتاب آپ کے مسائل قرآن وسنت کی روشنی میں لشکر طیبہ کے مفتی مبشر احمد ربانی نے شریعت کا ایک اصول لکھا ہے کہ حلت اور حرمت میں جانور کی خوراک کا کوئی اعتبار نہیں بلکہ شریعت کا اعتبار ہوگا۔(ص ۴۰۷ ج ۱) اس کے علاوہ بجو کے کوفتے بھی تازہ تازہ تیار ہیں جو خنزیر کی چربی میں تیار کئے گئے ہیں۔کیونکہ ہماری فقہ النبی والی کتاب عرف الجادی کے ص:۱۰، اور بدور الاہلہ کے ص:۱۶، پر خنزیر کو پاک لکھا ہے۔اور ہمارے نزدیک پاک کا معنی حلال ہوتا ہے۔(اندرا گاندھی ہوٹل ص ۲)

گاہک..... یار کوئی اچھا سا کھانا بتاؤ؟

بیرا اینگلو اہلحدیث: جناب آپ کے آنے سے کوئی ایک گھنٹہ پہلے ہم نے گھوڑی کو ذبح کیا اس کے پیٹ سے مرا ہوا بچہ نکلا اس کے نہایت ہی خستہ اور لذیذ کباب تیار کئے ہیں۔اور گھوڑی کے رانوں کے کئی پیس روسٹ شدہ تیار موجود ہیں۔اور گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہم اہل حدیث ہیں ہمارا مسئلہ اور عمل حدیث کے مطابق ہوتا ہے۔ہماری کتاب عرف الجادی کے صفحہ ۲۳۶ لکھا ہے گھوڑا حلال ہے اور بدور الاہلہ ص ۳۳۸ اور فتاوی نذیریہ ص ۳۰ ج ۳ پر لکھا ہے کہ ماں کے ذبح ہونے کے بعد اس کے پیٹ سے مرا ہوا بچہ نکلے تو وہ حلال ہے لیکن اس گھوڑی کو ایک کافر نے ذبح کیا تھا ممکن ہے اس نے بسم اللہ نہ پڑھی ہو اس لئے اب کھاتے وقت بسم اللہ پڑھ لینا۔

www.ownislam.com

کیونکہ ہماری معتبر کتاب عرف الجادی کے صفحہ ۱۰ پر یوں ہی لکھا ہے اور اگر اسپیشل چائے پینا چاہے تو ہمارے پاس گدھی کا دودھ بھی موجود ہے اس کی نہایت عمدہ چائے تیار ہوتی ہے چونکہ گدھی کے دودھ کے حرام ہونے کی کوئی دلیل ہمیں نہیں ملی۔ اور ہر چیز میں اصل حلت ہے۔ اس لئے ہم نے گدھی کا دودھ استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔

گاہک..... کوئی حلال چیز بھی آپ کے پاس پکی ہوئی ہے؟

بیرا اینگلو اہلحدیث: پرندوں میں سے کالے رنگ کا سب سے پھرتیلا پرندہ جو سوائے شاہین کے کسی کے قابو میں نہیں آتا جسے لوگ کوا کہتے ہیں وہ بھنا ہوا ہمورے پاس دستیاب ہے۔ کیونکہ ہم نے نبی پاک ﷺ کی فقہ کنز الحقائق من خیر الخلائق کے نام سے جمع کی ہے اس کے صفحہ ۱۸۶ پر لکھا ہے کوا حلال ہے (اور اس کی کسی قسم کو حرام نہیں لکھا)

گاہک..... اور کون سے پرندہ کا گوشت مل سکتا ہے؟

بیرا اینگلو اہلحدیث: جناب سر دست جو پرندہ ہمارے پاس نہایت لذیذ پکے ہوئے موجود ہیں وہ یہ ہیں۔ چھوٹی گدھ، بڑی گدھ، کوے کی مختلف قسمیں اور ایک خاص قسم ایٹم چمگادڑ۔ کیونکہ ہم نے نبی پاک ﷺ کی فقہ کنز الحقائق کے نام سے مرتب کی ہے اس کے صفحہ ۱۸۶ پر ان سب کو حلال لکھا ہے۔ اس کے علاوہ الو اور اس کے پٹھوں کو تو ہم نے اپنے اینگلو اہل حدیث بھائیوں کے لئے عمدہ طریقے سے بھون کر رکھا ہوا ہے۔ اس کی قدر ہم سے پوچھئے۔ ہمارے دہلی کے محدث شیخ الکل فی الکل میاں نذیر حسین نے بہادر شاہ کے سامنے شاہی دربار میں ۲۸ کتابوں کے حوالہ سے الو کا حلال ہونا ثابت کیا تھا (الحیات بعد الممات صفحہ ۷۵) ہمارے پاس کھوے کے انڈوں کا حلوہ بھی تیار ہے جو بہت لذیذ اور مقوی ہے جو خنزیر کی ہڈیوں سے تیار شدہ خوبصورت پلیٹوں میں پیش کیا جاتا ہے۔ اور کتے کی ہڈیوں سے تیار شدہ نفیس چمچیوں کے ساتھ کھایا جاتا ہے۔ کیونکہ ہماری کتاب بدور الاہلہ کے صفحہ ۱۵ پر لکھا ہے کہ کتا اور خنزیر پاک ہیں۔ اور ہمارا ایک خاص تحفہ جس کی وجہ سے وکٹوریہ ہوٹل نے اتنی عالمی شہرت حاصل کی ہے وہ کپورے اور آکہ تناسل کا روسٹ شدہ پورا سیٹ اور مادہ کی شرمگاہ کی ڈش۔ لیکن معلوم نہیں حنفی اس خاص ایٹم سے کیوں نفرت کرتے ہیں۔ بس ہوئے جو مقلد۔

مشکل بہت پڑے گی برابر کی چوٹ ہے　　آئینہ دیکھئے گا ذرا دیکھ بھال کر

www.owaislam.com

گاہک..... اچھا یہ بتاؤ آپ کے پاس مچھلی مل جائے گی؟

بیرا اینگلو اہل حدیث: جناب والا! ہم اینگلو اہلحدیث ہیں ہماری جماعت بھی نئی ہمارے مسائل بھی نئے اور ہمارے کھانے بھی نئے سے نئے۔ بھائی مچھلی تو سب لوگ کھاتے اور پکاتے ہیں البتہ اس کے علاوہ دوسرے دریائی جانور جو ہمارے مذہب میں ازروئے قرآن وحدیث حلال ہیں (فتاویٰ رفیقیہ حصہ اول صفحہ ۱۶، ۱۸، کنز الحقائق ص ۱۸۶) مگر لوگ ان کو نہ پکاتے ہیں اور نہ کھاتے ہیں۔ مذہب اہل حدیث کی یہ ساری سنتیں مردہ ہیں ہم نے ایک عرصہ سے وکٹوریہ ہوٹل میں ان مردہ سنتوں کو زندہ کرنے کا اہتمام کیا ہوا ہے اور آپ کو معلوم ہے کہ ایک مردہ سنت زندہ کرنے پر سو (۱۰۰) شہیدوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔

گاہک..... بھائی مبارک ہو یہ تو بڑی اچھی بات ہے ایک کام دو کاج۔ آم کے آم گٹھلی کے دام۔ تو فرمایئے آج آپ لوگوں کون کون سی مردہ سنتیں زندہ کی ہیں؟

بیرا اینگلو اہلحدیث: جناب ہمارے پاس دریائی کتے کے کوفتے اور کباب، مگرمچھ روسٹ بروسٹ، خنزیر کے گوشت کا نہایت لذیذ قیمہ، کچھوے کے انڈوں کا حلوہ موجود ہیں۔ انشاء اللہ آپ وکٹوریہ ہوٹل کے یہ لذیذ کھانے کھا کر حنفی ہوٹل کی مچھلی بھول جائیں گے۔

گاہک..... کہاں بیٹھوں یہ سفیدی گاڑھی سی رطوبت ہے جو کسی عورت کی شرمگاہ سے خارج شدہ محسوس ہوتی ہے۔ ادھر میز پر منی کے قطرے ہیں۔

بیرا..... اینگلو اہلحدیث: آپ کی اتنی گہری اور سچی پہچان سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ پکے اہل حدیث ہیں کیونکہ سوائے اہل حدیث کے ان رطوبات کی اتنی صحیح اور سچی پہچان کوئی اور نہیں کرسکتا۔ ہمارے سلف جن کی طرف ہم نسبت کر کے اپنے آپ کو سلفی کہلاتے ہیں انہوں نے تو مرد کے آلۂ تناسل اور عورت کی شرمگاہ کے اندر اور باہر کی پیمائش کر کے مرد وعورت کے مخفی اعضاء کے تناسب و برابری پر وہ حیات سوز بحث کی ہے کہ غیر مقلد شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری چیخ اٹھا کہ حافظ عبداللہ روپڑی صاحب آپ کے یہ معارف قرآن ہیں یا کوک شاستر۔

(مظالم روپڑی صفحہ ۵۴ عبارت درجہ ذیل ہے)

گاہک..... ارے بھائی بیٹھوں کہاں؟ یہ مرد کتا پڑا ہے وہ مرا ہوا خنزیر پڑا ہے اس کرسی پر خون لگا ہوا ہے، یہ بھینس کے تازہ گوبر ڈھیر پڑا ہوا ہے۔ ادھر گائے کے پیشاب کی بالٹی بھری

www.ownislam.com

پڑی ہے۔

بیرا اینگلو اہلحدیث: بھائی ہم اہلحدیث مذہب رکھتے ہیں ہمارے مذہب میں یہ سب چیزیں پاک ہیں۔ آپ خواہ مخواہ نفرت کر رہے ہیں لگتا ہے آپ پر فقہ کا رنگ چڑھا ہوا ہے ورنہ آپ نہ نفرت کرتے اور نہ اعتراض کرتے۔ فقہ ہی ان چیزوں کو حرام اور ناپاک بتلاتی ہے ورنہ حدیث میں کہیں ان کو نجس و ناپاک بتایا گیا۔

گاہک..... ارے بھائی وہ دیکھو وہ دیکھو اونٹ نے کھڑے کھڑے پیشاب کر کے سارے کمرے میں چھڑکا کر دیا اور ساری پکی پکائی چیزیں برباد کر دیں۔

بیرا اینگلو اہل حدیث: برباد کیوں؟ ہمارے مذہب میں اونٹ کا پیشاب پاک ہے بلکہ بخاری کی حدیث کے مطابق ہم تو پیتے بھی ہیں اگر آپ کو یقین نہیں آتا تو یہ دیکھو آدھ کلو گلاس ہے میں آپ کو ابھی پی کر دیکھتا ہوں (گڑ گڑ)

گاہک..... خدا کے لئے مجھے یہاں سے اٹھاؤ۔ وہ دیکھو کتے نے مٹکے پر پیشاب کر دیا ہے۔ اور ساتھ ہی پاخانہ کر دیا ہے۔

بیرا اینگلو اہلحدیث: بس آپ کو فقہ کا حیضہ ہے ورنہ اہلحدیث مذہب میں کتا اور کتے کا پیشاب پاخانہ پاک ہے۔

گاہک..... بھائی خدا کے واسطے مجھے کسی دوسری جگہ بٹھاؤ میرا دماغ پھٹ رہا ہے۔

بیرا اینگلو اہلحدیث: آپ کا دماغ ان سب چیزوں کی وجہ سے نہیں پھٹ رہا یہ تو سب کچھ پاک ہے آپ کو جو بار بار فقہ کا دورہ اٹھتا ہے اس کی وجہ سے دماغ پھٹ رہا ہے آخر ہم اہلحدیثوں کا دماغ ان چیزوں سے کیوں نہیں پھٹتا۔ ٹھیک ہم آپ کو دوسرے کمرہ میں بٹھا دیتے ہیں۔ لیکن ان چیزوں کے پاک ہونے کا ثبوت بھی آپ کو دیکھاتے ہیں۔ شاید آپ کو ہدایت نصیب ہو جائے۔ اور آپ اماموں کی فقہ سے نجات پا جائیں۔ ہم نے نبی پاک ﷺ کی فقہ کو تین کتابوں میں جمع کیا ہے۔ نزل الابرار من فقہ النبی المختار اس کے صفحہ ۴۹، ۵۰ پر اور کنز الحقائق من فقہ خیر الخلائق کے صفحہ ۱۶ پر اور عرف الجادی من جنان ہدی الہادی کے صفحہ ۱۰ پر ان کے علاوہ فتاویٰ ستاریہ کے صفحہ ۶۳ جلد ا پر ان سب چیزوں کی حلت ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

گاہک..... (دوسرے کمرے میں جا کر) ارے بھائی یہ پردے کے پیچھے کیا ہو رہا ہے؟ مرد

www.owaislam.com

ایک عورت کی رطوبت فرج چاٹ بھی رہا ہے اور اندر کی طرف جھانک جھانک کر دیکھ بھی رہا ہے اور عورت پیالی میں کوئی سفید گاڑھی سی چیز چمچی کے سات کھا رہی ہے۔

بیرا اینگلو اہلحدیث: ہمارے مذہب میں منی پاک ہے اور ایک قول میں کھانا بھی جائز ہے (فقہ محمدیہ صفحہ ۴۷) اسی رطوبت فرج ہمارے مذہب میں پاک ہے (کنز الحقائق صفحہ ۱۶، نزل الابرار جلد ا صفحہ ۴۹ تیسیر الباری جلد ا صفحہ ۲۰۷) اور ہمارے نزدیک پاک کا معنی حلال ہے (اندرا گاندھی ہوٹل صفحہ ۲) اس لئے عورت مرد کی منی کھا کر لذت حاصل کر رہی ہے اور مرد عورت کی شرمگاہ کو چاٹ کر اپنا شوق پورا کر رہا ہے اور شرمگاہ کے اندر جھانک کر دیکھنا بھی ہمارے مذہب میں بلا کراہت جائز ہے۔ (بدور الاہلہ صفحہ ۱۷۵)

گاہک..... ارے ارے اف بھرے ہوٹل میں یہ مشت زنی کر رہا ہے اسے یہاں سے بھگا دو۔

بیرا اینگلو اہلحدیث: آپ حیران کیوں ہوتے ہیں ہم نے نبی پاک ﷺ کی پاک فقہ کو اپنی ایک عمدہ معتبر کتاب میں جمع کیا ہے جس کا نام ہی اس کی عمدگی کی ضمانت اور اس کے معتبر ہونے کی سند ہے کتاب کا نام ہے ''عرف الجادی من جنان ہدی الہادی'' (یعنی ہادی عالم ﷺ کے باغبان ہدایت کے زعفران کی خوشبو) آیئے! آپ بھی اس کی بھینی بھینی پر لطف، فرحت بخش خوشبو سے دل و دماغ کو معطر اور دین و ایمان کو منور کر لیجئے۔ اس کے صفحہ ۲۰۷، ۲۰۸ کا ایک اقتباس گوش ہوش سے سماعت فرمایئے۔ فرماتے ہیں!

(۱).....ہاتھ کے ساتھ یا جمادات میں کسی چیز کے ساتھ منی خارج کرنا بوقت حاجت جائز ہے۔

(۲).....اور اگر فتنے یا معصیت میں واقع ہو جانے کا خطرہ ہو جو کم از کم نظر بازی ہے تو ایسے وقت میں مستحب ہے۔ (جبکہ حنفیہ کے نزدیک اس صورت میں مشت زنی پر تعزیر واجب ہے، ناقل)

(۳).....اور اگر بجز اس حرکت (مشت زنی) کے معصیت کا ترک ممکن نہ ہو تو واجب ہے۔

(۴).....اور جو احادیث مشت زنی سے منع کے بارے میں وارد ہوئیں ہیں وہ صحیح اور ثابت نہیں ہیں۔

(۵) بعض اہل علم نے نقل کیا ہے کہ جب صحابہ کرام اپنے گھر سے دور ہوتے تو وہ بھی مشت زنی کرتے تھے (معاذ اللہ، پناہ بخدا، اس گستاخی پر لعنت، ناقل)

(۶).....اور ایسے کام (مشت زنی) میں کوئی حرج نہیں ہے بلکہ بدن کے باقی مضر و نقصان دہ فضلات کے خارج کرنے کی طرح ہے۔ اور حرام تو تب ہے جب اس کو حرام محل کے اندر گرایا جائے۔

www.owaislam.com

(۷).....اور مشت زنی سے نسل کشی کا وہم بے حقیقت ہے کیونکہ یہ کام وہی آدمی کرتا ہے جس کو حلال بیوی میسر نہ ہو۔

(۸).....مشت زنی کی قباحت وخبث ان ادویہ سے زیادہ نہیں جو قے آور ہوتی ہیں۔

(۹).....پس ایک باعفت وقابل تکریم مسلمان کے متعلق مشت زنی کی وجہ سے حد یا تعزیر کا حکم دینا بلاوجہ اس کو تکلیف پہنچانا ہے۔

(یہ تعریض ہے فقہ حنفی پر کہ فقہ حنفی میں مشت زنی کو قابل تعزیر جرم لکھا گیا ہے۔ناقل)

اس لئے ہم ایسے مستحب اور واجب کام سے کیوں منع کریں اور ایسے واجبات ادا کرنے والے کو ہم یہاں سے کیسے بھگائیں کیونکہ ان کو یہاں سے نکلنا اور بھگانا تعزیر ہے اور ان کو تکلیف پہنچانا ہے جبکہ نبی پاک ﷺ کی پاک فقہ والی ہماری کتاب عرف الجادی میں مشت زنی کرنے والے کو تکلیف پہنچانے سے سختی کے ساتھ منع کیا گیا ہے۔اور اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ قے آور دوا کھانے کی طرح ہے پھر اس میں مستحب اور واجب کی ادائیگی بھی ہے۔ خصوصاً جبکہ مشت زنی سے منع کی حدیث بھی ضعیف تو اس ضعیف حدیث کی بناء پر منع کر کے ہم کیوں گناہ گار بنیں۔

عجب مزا ہو کہ محشر میں ہم کریں شکوی
وہ نیتوں سے کہیں چپ رہو خدا کیلئے

گا ہک.....ارے بھائی یہ پردے کے پیچھے تو کوئی مرد عورت کے ساتھ لواطت (لونڈی بازی) کر رہا ہے اور اف ادھر دوسری طرف تو کوئی مرد مرد کے ساتھ منہ کالا کر رہا ہے یہ کیا چکر ہے؟

بیرا اینگلو اہلحدیث: بھئی دراصل یہ فیملی سیکشن ہے اور یہ دونوں میاں بیوی ہیں اور کو دو مرد دبرزنی (لونڈے بازی) کر رہے ہیں کوئی معیوب چیز نہیں بلکہ یہ تو علۃ المشائخ ہے اس صفت سے ہمارے بڑے بڑے بزرگ اور اکابر متصف تھے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ہماری ایک معتبر کتاب ہے جس میں نبی پاک ﷺ کی پاک فقہ کو جمع کیا گیا ہے کتاب کا نام ہی اس کے سچے اور معتبر ہونے کی ضمانت ہے جیسا کہ ہماری جماعت کا نام محمدی اور اہلحدیث بھی ہمارے سچے ہونے کی دلیل ہے کتاب کا نام ''نزل الابرار من فقہ النبی المختار'' سبحان اللہ کیا خوبصورت نام ہے اور کتنا اعلیٰ کام

www.ownislam.com

ہے یعنی تمام مخلوق خدا میں سے منتخب نبی ﷺ کی فقہ سے نیک لوگوں کا ناشتہ۔ اس کتاب کے صفحہ ۴۶ جلد ا پر لکھا ہے اما مستحل وطی النساء فر الدبر فلیس بکافر ولا فاسق لا ختلا ف الصحا بة فیه ومن قال انه یکفر فهو قلیل العلم والدارية. بہر حال عورتوں کے ساتھ دبر میں (یعنی پچھلے حصہ میں) جماع کرنے والا نہ کافر ہے اور نہ فاسق ہے (بلکہ پکا اہلحدیث مومن ہے) کیونکہ اس میں صحابہ کا اختلاف ہے اور جو ایسے شخص کو کافر کہتا ہے وہ کم علم اور کم فہم ہے (اس میں حنفیہ پر اظہار ناراضگی ہے)۔ کیونکہ ان کے نزدیک عورت کے ساتھ دبر زنی کو حلال سمجھنے والا کافر ہے۔ اور حرام سمجھنے کے باوجود یہ گناہ کرنے والا بڑا فاسق ہے) اسی طرح ہماری اردو والی صحیح بخاری جو تقریباً اکثر اہلحدیث گھروں میں موجود ہوتی ہے اس کا پورا سیٹ ہمارے ہاں جہیز میں دینے کا رواج بھی ہے۔ اس کا نام تیسیر الباری قرآن مجید کے بعد اس کتاب پر ہمارا ایمان ہے اور اتنا پکا ایمان ہے کہ اس کی وجہ سے ہم نے تمام مجتہدین وفقہاء خصوصاً ائمہ اربعہ (امام ابوحنیفہؒ، امام مالکؒ، امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ) اور ان کی فقہ کو رد کر دیا ہے۔ اس تیسیر الباری کے صفحہ ۳۷۹ جلد ۴ پر فأتوا حرثکم انی شئتم (پ ۲) کی تفسیر یوں لکھی ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ مرد عورت کے ساتھ دبر میں جماع کرے۔ پھر صفحہ ۳۸۰ پر لکھا ہے کہ ایک جماعت اہلحدیث جیسے امام بخاری، اور ذہلی اور ہزار اور نسائی اور ابوعلی نیساپوری اس طرف گئے ہیں کہ وطی فرالدبر (دبر زنی) کی مخالف میں کوئی حدیث ثابت نہیں ہے۔

گاہک..... بھئی یہ علۃ المشائخ کیسے ہوگئی۔ یہ تو غیر فطری اور بہت قبیح اور ناپسندیدہ کام ہے اس سے تم منع کیوں نہیں کرتے؟

اینگلو اہلحدیث بیرا: منع نہ کرنے کی تین وجوہات ہیں۔

(۱)..... ہماری کتاب نزل الابرار کے صفحہ ۴۶ جلد ا پر ہے کہ عورتوں کے ساتھ دبر زنی میں صحابہ کے درمیان اختلاف تھا لہٰذا جب اس مسئلہ میں صحابہ کے وقت سے اختلاف ہے تو ہم منع کیسے کریں۔

(۲)..... ہماری ایک کتاب ہدیۃ المہدی ہے جس کے مؤلف ہمارے صحاح ستہ کے مترجم محدث علامہ وحید الزمان ہیں انہوں نے اپنی کتاب لغات الحدیث کے صفحہ ۵۷ جلد ۲ مادہ رجی کے تحت لکھا ہے کہ اگر ہم فوت ہو جائیں تو ہر ایک بھائی مسلمان کو ہماری وصیت یہ ہے کہ ہمارا اسلام حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پہنچا دے اور ہماری کتاب ہدیۃ المہدی آپ

www.ownislam.com

یہ جلد۲ صفحہ ۱۸۳) میں لکھا ہے کہ اگر نجس چیز کی ذات و نام اور صفت بدل جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے لہٰذا ہم اپنے اس مذہبی اصول کے مطابق ان سب پاک چیزوں کو نمک کی کان میں ڈال دیتے ہیں اور جب وہ نمک بن جاتی ہیں تو وہ ڈبل پاک ہو جاتی ہیں پھر ہم وہی نمک سالن میں ڈالتے ہیں اور سور کی ہڈی سے تیار شدہ نمک دانیوں میں ڈال کر کھانے کے وقت مہمانوں کے سامنے رکھتے ہیں۔

گاہک: اتنے میں گاہک کی نظر ایک اور کمرہ پر پڑ جاتی ہے دیکھتا کیا ہے کہ ایک طرف بکرے، گھوڑے، ہاتھی وغیرہ کے کپورے مع آلہ تناسل کے کئی سیٹ اور مختلف مادہ جانوروں کی پیشاب گاہیں بڑے سلیقہ کے ساتھ محفوظ کی ہوئی ہیں۔ دوسری طرف حلال و حرام جانوروں کے دودھ کے پیک شدہ خوبصورت ڈبے بمع تعارفی کارڈ سجائے ہوئے ہیں۔ وہ پوچھتا ہے یہ خاص تحفے کس لئے ہیں؟

بیرا اینگلو اہلحدیث: جناب یہ ہمارا کولڈ سٹور ہے اس میں ہم اہل حدیث مردوں کے لئے کپورے مع آلہ اور اہل حدیث عورتوں کے لئے مادہ کی پیشاب گاہیں سٹور رکھتے ہیں۔ تاکہ ہر ایک کو اس کی پسند کے مطابق تازہ بتازہ کر کے پیش کر سکیں کیونکہ ہمارے محدث میاں نذیر حسین نے (فتاویٰ نذیریہ کے صفحہ ۳۲۰، ۳۲۱ جلد۳) پر ان کو حلال لکھا ہے اور احناف کے حرام کہنے پر نارضامندی کا اظہار کیا ہے اور ہر قسم کے جانوروں کو دودھ بھی سٹور رکھتے ہیں تاکہ ہمارے اہل حدیث بھائی جس جانور کے دودھ کی خواہش کریں وہ مہیا کر سکیں اور یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہماری نہایت معتبر کتاب بدور الاہلہ کے صفحہ ۱۸ پر ہے کہ حلال و حرام سب جانوروں کا دودھ پاک ہے اور ہمارے شاہین صاحب کے نزدیک پاک کا معنیٰ حلال ہے (اندرا گاندھی ہوٹل صفحہ۲) اس لئے ہم حلال و حرام سب جانوروں کا دودھ سٹور رکھتے ہیں خود پیتے ہیں اور اپنے گاہوں کو پلاتے ہیں۔

ناصحا اتنا تو دل میں تو سمجھ کہ ہم لاکھ نادان ہیں کیا تجھ سے نادان ہونگے

گاہک: گاہک نے دیکھا کہ پانی کے بھرے ہوئے ٹب میں کتے نے پاخانہ کر دیا ہے۔ ادھر حوض کے ایک کنارے میں خنزیر بیٹھا مزے لے رہا ہے دوسرے کنارے میں مرا ہوا کتا پڑا ہے، بالٹی میں شیر خوار بچے نے پیشاب کر دیا ہے کچھ لمحوں بعد گاہک پانی طلب کرتا ہے بھئی ذرا پانی تو پلا دو۔

www.owaislam.com

بیرا اینگلو اہلحدیث: بہت اچھا حاضر۔ بیرا ٹب سے گلاس بھر کر لاتا ہے۔

گاہک..... ارے اف اس میں تو میرے سامنے ابھی کتے نے پاخانہ کیا ہے۔

بیرا اینگلو اہلحدیث: پھر کیا ہوا پانی پاک ہے کیونکہ ہماری کتاب نزل الابرار کے صفحہ ۵۰ جلد ا پر ہے کہ کتے کا پیشاب پاخانہ ہے اور بدور الاہلہ صفحہ ۱۵ پر ہے کہ تمام جانوروں کا پیشاب و پاخانہ پاک ہے حتیٰ کہ نجاست خور جانوروں کا پیشاب پاخانہ بھی پاک ہے پھر پانی کا رنگ، بو، مزہ بھی تبدیل نہیں ہوا اور ہماری معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ ایسا پانی پلید نہیں ہوتا۔ دیکھئے (نزل الابرار جلد ا صفحہ ۱۹، ۲۹ فتاویٰ نذیریہ جلد ا صفحہ ۶۱۴ بدور الاہلہ صفحہ ۲۰ عرف الجادی صفحہ ۹ کنز الحقائق صفحہ ۱۲ صلوٰۃ الرسول صفحہ ۵۳)

گاہک..... بھئی یہ پانی آپ کو مبارک مجھے تو کہیں اور سے لا دو۔

بیرا اینگلو اہلحدیث: اب بیرا بالٹی اٹھا کر اس کے سامنے لاتا ہے جناب یہ صاف ستھرا پانی ہے۔

گاہک..... یہ عجیب صاف ستھرا پانی ہے ابھی تو اس میں ایک شیر خوار بچے نے پیشاب کیا ہے۔

بیرا اینگلو اہلحدیث: آپ فقہ زدہ معلوم ہوتے ہیں اگر آپ میں یہ بیماری نہ ہوتی تو ان وسوسوں میں نہ پڑتے ہمارے مذہب اہلحدیث میں شیر خوار بچے کا پیشاب پاک ہے پھر اس پانی کا رنگ، بو یا مزہ ذرہ برابر تبدیل نہیں ہوا یہ تو شیر خوار بچے کا پیشاب ہے ہمارے مذہب کے مطابق اگر بالٹی میں پاخانہ بھی گر جائے تو اس وقت تک پانی پلید نہیں ہوتا جب تک اس کا کوئی وصف تبدیل نہ ہو جائے۔ بات صاف ہے ہم آپ کے فقہ والے نخرے پورے نہیں کر سکتے آپ تشریف لے جائیں۔

آئینہ دیکھتے ہو کیوں جانم
میری آنکھ میں دیکھ لو خود کو

گاہک..... ہوٹل میں رات بسر کرنے والوں کو یا دن گذارنے والوں کو آپ کون سی سہولیات مہیا کرتے ہیں؟

بیرا اینگلو اہلحدیث: ہم نے ایک تو متعہ خانہ کھولا ہوا ہے کیونکہ فقہ نبوی والی ہماری کتاب نزل الابرار صفحہ ۳۴۴ جلد ۲ پر ہے کہ متعہ کا جواز قرآن پاک کی قطعی آیت سے ثابت ہے۔ ہماری ایک اور معتبر کتاب ہدیۃ المہدی کے صفحہ ۱۱۸ پر ہے کہ متعہ پر اعتراض و انکار بھی جائز نہیں۔

www.ownislam.com

دوسرا ہمارے ہاں پستان نوشی کا انتظام بھی ہے کیونکہ ہماری معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر کوئی (غیر مقلدن) عورت بڑے آدمی کو دودھ پلائے تو جائز ہے تاکہ باہمی نظر بازی کا جواز بھی پیدا ہو جائے اور ان پر آئندہ کوئی بدگمانی بھی نہ ہو۔ (عرف الجادی صفحہ ۱۳۰، الروضہ الندیہ صفحہ ۸۷ جلد ۲، بدور الاہلہ صفحہ ۲۱۶ فتاویٰ ستاریہ جلد ۳ صفحہ ۵۳ جواب نمبر ۳۸۰ نزل الابرار جلد ۲ صفحہ ۷۷، کنز الحقائق صفحہ ۶۷، لغات الحدیث جلد ۲ صفحہ ۵۸ مادہ رضع)

تیسرے ہم نے سپیشل لوہے اور لکڑی کے آلات بھی بنوا کر رکھے ہیں تاکہ اگر زیادہ رش کی وجہ سے نمبر ۱، نمبر ۲ سے مانگ پوری نہ کر سکیں تو وہ ہمارے ان تیار شدہ آلات کے ذریعے خود لذتی کا مزہ تو لے سکیں کیونکہ ہماری فقہ نبوی والی معتبر کتاب نزل الابرار کے صفحہ ۲۴ جلد ۱ پر ہے کہ اگر کوئی مرد لوہے یا لکڑی کا آلہ تناسل اپنی دبر میں داخل کرے تو اس پر غسل فرض نہیں اور اگر کوئی عورت باوضو ہو کر لوہے یا لکڑی کا ذکر اتنی احتیاط سے استعمال کرے کہ ذکر تو سارا اندر جاتا رہے مگر ہاتھ کی ہتھیلی اندام نہانی کو نہ لگے تو وضو بھی نہیں ٹوٹتا۔

خرد کا نام جنون رکھ دیا جنون کا خرد
جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

گاہک.....شراب نوشی کا آپ کے ہاں کیا بندوبست ہے؟

بیرا اینگلو اہلحدیث: جناب ہمارے ہاں انگور کے پانی سے کشید کردہ نہایت عمدہ اعلیٰ قسم کی خمر دستیاب ہے۔ کیونکہ ہمارے مذہب کی معتبر کتب عرف الجادی صفحہ ۱۰، بدور الاہلہ صفحہ ۱۵، الروضۃ الندیہ صفحہ ۲۰، ۲۱ جلد ۱ میں لکھا ہے کہ خمر پاک ہے اور ہمارے اندرا گاندھی ہوٹل کے صفحہ ۲ پر لکھا ہے کہ پاک چیز غذا بن سکتی ہے اور آپ کو خمر پینے پر حد کا خوف بھی دل سے نکال دینا چاہئے کیونکہ ہمارے مذہب میں خمر پینے پر کوئی حد نہیں (عرف الجادی صفحہ ۲۱۳، بدور الاہلہ صفحہ ۴۲۶، الروضۃ الندیہ صفحہ ۲۸۴ نزل الابرار صفحہ ۲۹۹) اور ہمارے نزدیک حد نہ ہونے کا معنی یہ ہے کہ اس پر کوئی سزا نہیں (اندرا گاندھی ہوٹل صفحہ ۷، ۸)

گاہک.....خمر تو مجھے پسند نہیں ہاں کوکا کولا، پیپسی کولا وغیرہ پلا دو۔

بیرا اینگلو اہلحدیث: جناب ہمارے ہاں کوکا کولا وغیرہ تو نہیں ہے کیونکہ ان کا حدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔ البتہ ان کی جگہ کتا کولا، ہاتھی کولا، خچر کولا، اونٹ کولا، گھوڑے کے پیشاب سے

www.ownislam.com

تیار شدہ پیلی بوتل دستیاب ہے کیونکہ ہماری نہایت معتبر کتاب نزل الابرار صفحہ ۴۹، بدور الاہلہ کے صفحہ ۱۵ پر لکھا ہے تمام حلال وحرام جانوروں کا پیشاب پاک ہے اور ہمارے نزدیک جو چیز پاک ہے وہ غذا بن سکتی ہے (اندرا گاندھی ہوٹل صفحہ ۲) اور فتاویٰ ستاریہ جلد ا صفحہ ۱۰۵ و ۶۳ و فتاویٰ ثنائیہ صفحہ ۲۷ جلد ۲ پر ہے کہ حلال جانور کا پیشاب پاخانہ پاک ہے اور بوقت ضرورت کھانا بھی جائز ہے۔

گاہک..... بھئی یہ آپ کی یہ بوتلیں وہی پی سکتا ہے جو پکا اہلحدیث ہو میں ابھی کچا ہوں آپ مجھے جام شیریں، شربت روح افزا، ثمر بار میں سے کوئی شربت ہو تو پلا دیں۔

بیرا اینگلو اہلحدیث: بھائی جان معاف کرنا ہم اہلحدیث صرف وہی کام کرتے ہیں جو کہ حدیث سے ثابت ہو چونکہ ان شربتوں کا حدیث میں کوئی ثبوت نہیں اس لئے ہم یہ شربت تو نہیں رکھتے البتہ ان کی جگہ نہایت لذیذ، خوش ذائقہ، صحت افزا، فرحت بخش اور شربت موجود ہیں۔ ہم نے جام شیریں کے مقابلے میں پیشاب شیریں، شربت روح افزا کے مقابلے میں پیشاب روح افزا اور ثمر بار کے مقابلے میں ثمر بار تیار کیا ہے ان سے پیاس بھی بجھائیں اور سو شہیدوں کا ثواب بھی پائیں۔ ھم خرماوھم ثواب

گاہک..... بھائی آپ کے پاس بوندی، لڈو، رس گلے، گاجر کا حلوہ، کسٹرڈ یا اور کوئی میٹھی چیز ہے۔

بیرا اینگلو اہلحدیث: جناب ہمارے ہاں بوندی کی جگہ بکری کی مینگنیاں، لڈو کی جگہ اونٹ کے مینگنے اور رس گلے کی جگہ گدھے، گھوڑے کے تازہ لید گلے دستیاب ہیں۔ اسی طرح گاجر کا حلوہ کی جگہ گوبر حلوہ اور انسان وحیوان کی مخلوط منی سے تیار شدہ منی کسٹرڈ بھی حاضر ہے کیونکہ ہماری معتبر کتاب فتاویٰ ثنائیہ صفحہ ۶۷ جلد ۲ اور فتاویٰ ستاریہ صفحہ ۱۰۵، ۶۳ پر ہے کہ حلال جانور کا پیشاب، پاخانہ پاک ہے اور بوقت ضرورت کھانا بھی جائز ہے۔ فقہ محمدی کے صفحہ ۴۷ پر ہے کہ ایک قول میں منی کا کھانا جائز ہے اور ہمارے محدث شیخ الکل فی الکل کے مصدقہ فتویٰ میں لکھا ہے کہ سوائے دم مسفوح کے حلال جانور کے تمام اجزاء حلال ہیں ان کی کوئی چیز حرام نہیں ہے۔ کیونکہ ان کی حرمت ثابت نہیں ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ صفحہ ۳۲۰ جلد ۳) اور فتویٰ نذیریہ صفحہ ۳۲۳ جلد ۳ پر ہے کہ حرمت موقوف ہے اوپر دلیل قطعی کے چونکہ ہمیں انسان اور حیواں کی منی کے حرام ہونے پر کوئی قطعی دلیل نہیں مل سکی انسان اور حلال جانوروں کی منی جمع کر کے ان کے

www.ownislam.com

مخلوط مادہ سے نہایت پر لطف اور فرحت بخش کسٹرڈ تیار کرتے ہیں جو ہم اپنے اہل حدیث بھائیوں کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

گاہک..... یہ کھانے تمہیں مبارک مجھے تو صاف ستھرا چمچ لا کر دو میرے پاس سادہ دلیہ پکا ہوا موجود ہے میں وہی کھالوں گا۔

بیرا اینگلو اہلحدیث: بیرا گوبر آلود اور منی چمچ پیش کرتا ہے۔

گاہک..... میں نے صاف ستھرا چمچ کہا ہے آپ نجاست بھرا چمچ لائے۔

بیرا اینگلو اہلحدیث: (ڈانٹتے ہوئے) اپنی اس بات سے فوراً توبہ کرو آپ نے اللہ کے پاک وحلال کو نجاست کہا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ فقہ زدہ ہیں کیونکہ فقہ ہی ان حلال چیزوں کو حرام کہتی ہے ورنہ آپ کی جگہ کوئی سچا اہلحدیث ہوتا تو وہ اپنے سچے مذہب کے مطابق ثواب کا کام سمجھ کر پہلے اس چمچ کو چاٹ لیتا پھر اس سے دلیہ کھالیتا اگر آپ نہیں چاٹ سکتے تو پہلے اس چھری کو اپنے کپڑے سے صاف کرلیں پھر دلیہ کھالیں کیونکہ ہماری فقہ نبوی والی کتاب نزل الابرار کے صفحہ ۴۹ پر چھری کو پاک کرنے کا یہی نبوی طریقہ لکھا ہوا ہے۔ یا پھر دوسرا نبوی طریقہ یہ لکھا ہے کہ چھری کو پہلے اون کے ساتھ صاف کرلو پھر اس کے ساتھ دلیہ کھالو!

گاہک..... توبہ، توبہ، نبی پاک ﷺ کی اتنی توہین؟! اے اللہ میرا اب کا یہاں آنا معاف کردے آئندہ میں ان گستاخوں کے پاس نہیں آؤں گا۔

گاہک..... گاہک حیران ہو کر دیکھتا ہے کہ خنزیر کے چمڑے کا قالین ہے اس پر کتے کے خون سے نہایت خوبصورت نقش نگاری کا کام کیا ہوا ہے۔ اس پر رطوبت سمیت نرم نرم چمڑے کا مصلّی بچھا ہوا ہے اور وہ درودہ سے کم ایک چھوٹے سے حوض میں دو خنزیر کے بچے خوب مستیاں کر رہے ہیں۔ حوض کے پاس ہی مردار بجو کے کچے چمڑے سے تیار شدہ لوٹے رکھے ہوئے ہیں۔ یک لخت ایک دراز ریش آدمی آتا ہے ایک لوٹا حوض سے بھر کر وضوء کر کے غیر مقلد نمازیوں کے لئے بچھائے ہوئے مصلے پر ٹانگیں چوڑی کر کے سر سے پگڑی اتار کر نماز شروع کر دیتا ہے۔

گاہک..... پریشان ہو کر پوچھتا ہے یہ تمہاری عبادت گاہ ہے یا چڑیا گھر؟ اوپر لکھا ہے مرکزی مسجد اہل حدیث اور حوض میں خنزیر کے بچے اچھل رہے ہیں؟

بیرا اینگلو اہلحدیث: بھائی جان اللہ کے فضل وکرم سے ہم اہل حق ہیں ہم کاروبار کے ساتھ

www.ownislam.com

ساتھ اپنے مذہب حق کا پرچار کرنا اور حق کی دعوت دینا اپنا مذہبی فریضہ سمجھتے ہیں۔ خنزیر اور کتا اپنے تمام اجزاء سمیت ہمارے مذہب میں پاک ہیں۔ (عرف الجادی ص ۱۰، بدور لاہلہ ص ۱۶،) اور بجو ہمارے مذہب میں پاک اور حلال ہے۔ (عرف الجادی ص ۲۳۵، بدور لاہلہ ص ۳۴۷ ص ۳۵۱) لیکن ظلم خدا کا فقہ نے اللہ کے اس پاک کو ناپاک اور اس حلال کو حرام لکھ دیا ہے۔ اس لئے ہم خنزیر اور کتے کے پاک ہونے کا اور بجو کے پاک وحلال ہونے کا عملاً اظہار کر کے دوہرا ثواب کماتے ہیں کیونکہ اس حق کے پرچار کرنے پر جو ثواب ہمیں ملتا ہے وہ عبادت کے ثواب سے کہیں زیادہ ہے۔

گاہک..... آپ کے ہاں نمازیوں کے لئے کوئی خصوصی رعایت بھی ہے؟

بیرا اینگلو اہلحدیث: جی جناب ہم اپنے ہر نمازی کو بجو کے کوفتے اور اونٹ کو لا کی ایک بوتل فری پیش کرتے ہیں۔

گاہک..... اچھا بھئی میری اس مذہب سے بھی توبہ اور اس ہوٹل سے بھی توبہ۔

حق بات جانتے ہیں مگر مانتے نہیں
ضد ہے جناب شیخ مقدس مآب میں

گاہک..... گاہک نے ایک طرف دیکھا کہ غیر مقلد عورتوں نے ایک چپی پیچھے اور ایک چپی آگے لگا رکھا ہے اور مردوں نے پیچھے چپی اور آگے شاپر چڑھایا ہوا ہے۔ اس نے پوچھا یہ کیا ہے؟

بیرا اینگلو اہلحدیث: جناب ہم اہلحدیث ہیں ہمارے مذہب میں صرف مرد عورت کا مخصوص اگلا و پچھلا حصہ چھپانا واجب ہے باقی بدن کا چھپانا واجب نہیں ہے۔

(عرف الجادی ص ۵۲)

گاہک..... انا للہ یہاں تو چپی بھی غائب سب مرد و عورت ننگے نماز پڑھ رہے ہیں اور رکوع وسجود کی حالت میں امام مقتدی سب عجیب لگ رہے ہیں۔ گاہک نے ڈانٹتے ہوئے کہا ارے رکوع وسجود کی حالت میں تو نظریں نیچی رکھو؟

بیرا اینگلو اہلحدیث: آپ تعجب نہ کریں یہ بالکل ہمارے مذہب کے مطابق نماز ادا ہو رہی ہے۔ دیکھئے ہماری معتبر کتاب عرف الجادی ص ۱۲، ۲۲، بدور الاہلہ ص ۳۹ پر ہے کہ ستر کھلا ہو تو نماز صحیح ہے۔

www.ownislam.com

گاہک..... کیوں بھئی یہ کیسا شرم ہے کہ عورت کے سر پر دوپٹہ ہے اور باقی سارا بدن برہنہ ہے اور نماز پڑھی جارہی ہے؟

بیرا اینگلو اہلحدیث: یہ بھی عین ہمارے اہل حدیث مذہب کے مطابق نماز پڑھی جارہی ہے کیونکہ ہمارے محدث نواب صدیق حسن خان صاحب نے لکھا ہے کہ عورت کی نماز صحیح ہونے کے لئے حدیث سے صرف سر کا ڈھانپنا ثابت ہے باقی بدن کا ڈھانپنا ثابت نہیں۔

(بدور الاہلہ ص ۳۹)

گاہک..... بھائی ہوٹل میں خنزیر، کتے، بجو وغیرہ جانور کس لئے ہیں؟

بیرا اینگلو اہلحدیث: جناب ہم اہلحدیث لوگ ہیں ہمارا اصل کام فقہ کی پھیلائی ہوئی غلطیوں اور گمراہیوں کی اصلاح ہے۔ فقہ نے اللہ کی کئی پاک اور حلال چیزوں کو حرام بنا رکھا ہے یہ کتنی بڑی گمراہی ہے۔ بس اللہ فقہ سے بچائے۔ ہم نے یہ سارے انتظامات فقہ کی گمراہی سے بچانے کے لئے ہیں۔

(۱)..... فقہ نے گمراہی پھیلا رکھی ہے کہ تھوڑا پانی ہو تو معمولی نجاست گرنے سے ناپاک ہو جاتا ہے حالانکہ جب تک اس کی کوئی وصف تبدیل نہ ہو وہ پاک رہتا ہے (کنز الحائق ص ۱۲ بدور الاہلہ ص ۲۰ عرف الجادی ص ۹، فتاویٰ ثنائیہ ج ۱ ص ۶۱۲) میں کتے کا ایک خشک لینڈ اس جگہ میں ڈالتا ہوں دیکھو ذرا برابر تبدیلی نہیں آئی یہ پاک ہے لیکن فقہ اس کو ناپاک بتاتی ہے۔

(۲)..... فقہ نے دہ در دہ حوض کا مسئلہ بنا رکھا ہے۔ حالانکہ چھوٹا حوض یا چھوٹی ٹینکی ہو تو اس کا مسئلہ بھی یہی ہے کہ نجاست گرنے اور جانور کے مرنے اور پھٹنے پھولنے سے پانی کا وصف تبدیل ہو گیا تو ناپاک ورنہ پاک ہے۔ (نزل الابرار ج ۱ ص ۳۱)۔

ہمارے اس چھوٹے حوض میں کل سے کتے کا یہ پلا مرا ہوا پڑا ہے پانی کا کوئی وصف تبدیل نہیں ہوا ہم برابر یہی پانی پی رہے ہیں اور پلا رہے ہیں اس سے کھانے پکا رہے ہیں۔

(۳)..... فقہ نے بیچارے خنزیر کو بول و براز کیطرح نجس قرار دے رکھا ہے اسنے ذرا چھوٹے حوض میں پاؤں رکھا تو فتویٰ لگ گیا کہ پانی نجس ہے حالانکہ خنزیر پاک ہے۔ اس کے سینگ، کھر پاک ہیں (نزل الابرار ص ۳۰) اس لئے ہم اپنے چھوٹے حوض میں خنزیر کو نہلاتے بھی ہیں پھر وہی پانی ہوٹل میں بھی استعمال کرتے ہیں کیونکہ خنزیر کے نہلانے سے اس کا کوئی وصف نہیں بدلتا۔

www.ownislam.com

(۴).....اسی طرح فقہ نے باور کرار کھا ہے کہ کتے کا گوشت، خون، لعاب، تھوک، پسینہ، چربی، پیشاب، پاخانہ ناپاک ہے۔ حالانکہ یہ سب کچھ پاک ہے۔ (نزل الابرار ص ۳۱، ۴۹، ۵۰)
اس لئے ہم اور ہمارے پکے گاہک اس غلطی کو دور کرنے کے لئے کتے کے خون میں کپڑے لت پت کر کے کتے کا گوشت سر پر رکھ لیتے ہیں، پھر کتے کا تھوک، لعاب، پسینہ، منہ پر مل کر کتے کے کچھ لینڈے جیب میں اور کچھ پانی ڈال کر اس سے وضو کرتے ہیں اور کتے کے پیشاب سے نماز کی جگہ چھڑکا کر کے ایک ایک کتا جس کا منہ کھلا ہوتا ہے کندھے پر اٹھا کر نماز پڑھتے ہیں اور نماز پڑھ کر نعرہ لگاتے ہیں۔

مذہب اہلحدیث زندہ باد
فقہ حنفی مردہ باد

گاہک..... یہ کیسا غلیظ نمازی ہے نجاست کا ٹوکرا سر پر اٹھا کر نجاست آلود کپڑوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے؟

بیرا اینگلو اہلحدیث: ہمارے مذہب اہلحدیث میں نجاست اٹھا کر نجس کپڑوں میں نماز جائز ہے۔ (بدور الاہلہ ص ۳۹)

پڑا فلک کو دل جلوں سے کام نہیں
جلا کے راکھ نہ کردوں تو داغ نام نہیں

وکٹوریہ ہوٹل کا وضاحتی بیان

ہم منتظمان وکٹوریہ ہوٹل ہر خاص و عام کو مطلع کرتے ہیں کہ ہم نے کچھ عرصہ قبل اپنے اہل حدیث بھائیوں کے لئے ''صبح کی نہاری'' کا بہت ہی پر لطف اور کامیاب پروگرام شروع کیا تھا اس میں جتنے ایٹم بھی ہم تیار کرتے تھے وہ سب اپنے مذہب کی معتبر کتابوں کی روشنی میں تیار کرتے تھے تاکہ صبح کی نہاری کا سلسلہ بھی چلتا رہے اور اہلحدیث مذہب کی اشاعت و دعوت بھی جاری رہے۔ ہم بڑی جرأت اور دلیری اور پوری محنت کے ساتھ دین و دنیا کے دونوں کام بیک وقت انجام دے رہے تھے لیکن ہمارے اپنے اہلحدیث دوستوں میں سے ہی کچھ بزدل اور مفاد پرست قسم کے لوگوں نے نامعلوم وجوہ کی بنا پر مخالفت شروع کر دی اس کے باوجود الحمدللہ ہمارا صبح کی نہاری والا پروگرام روز افزوں رہا تا آنکہ اس مختصر پروگرام نے ترقی کر کے وکٹوریہ ہوٹل

www.owaislam.com

کی صورت وشکل اختیار کر لی۔ الحمدللہ اس وقت ہمارا مذہبی کام اور ہوٹل کا کام دونوں عروج پر ہیں اس کے باوجود ہم ایک بات کی وضاحت کر دینا ضروری خیال کرتے ہیں۔

ہم نے ایک ننھی منھی ''صبح کی نہاری'' سے اپنے کام کا آغاز کیا تھا اور اس وقت ہمارا کام وکٹوریہ ہوٹل کی صورت میں آپ کے سامنے ہے۔ صبح کی نہاری ہو یا وکٹوریہ ہوٹل ہم نے دونوں پروگراموں میں اپنے تمام اکابرین اہل حدیث کی کتابوں کو بنیاد بنایا تھا لیکن کچھ بزدل اور کچے اہلحدیث حضرات نے پروپیگنڈہ کیا کہ صبح نہاری اور وکٹوریہ ہوٹل کی بنیاد صرف علامہ وحید الزمان کی کتابوں پر ہے اور وہ منافق تھا۔ اندر سے حنفی تھا لیبل اہل حدیث ہونے کا لگا رکھا تھا اور فقہ حنفی کی مسائل اہلحدیث بن کر اپنی کتابوں میں لکھتا رہا۔ نیز تاوہ سب مسائل اہل حدیثوں کی طرف منسوب ہو گئے۔ ہم اس کے متعلق اپنا ایک تفصیلی وضاحتی وتردیدی بیان جاری کرنا چاہتے ہیں۔

(۱) پہلی بات تو یہ ہے کہ ''صبح کی نہاری'' کی بنیاد صرف علامہ وحید الزمان کی کتابوں پر نہیں بلکہ نواب نورالحسن کی ''عرف الجادی'' اور ہمارے عظیم محدث نواب صدیق حسن کی ''بدور الاہلہ'' اور امام غرباء اہلحدیث مفتی عبدالستار صاحب کی کتاب فتاویٰ ستاریہ اور ہمارے شیخ الاسلام مولانا امرتسری کی فتاویٰ ثنائیہ بھی شامل ہیں۔ تاہم اب واضح اعلان کرتے ہیں کہ ہمارے وکٹوریہ ہوٹل کی بنیاد ہمارے بڑے بڑے اکابرین کی معتبر کتابوں پر ہے ہم نے سب اکابرین کی کتابوں سے حتی الامکان تعاون حاصل کیا ہے۔

ج..... رہی محدث علامہ وحید الزمان کی منافقت والی بات سو یہ بالکل غلط ہے جس کے ہمارے پاس بہت دلائل ہیں۔

(۱)..... دیکھئے یہ میرے ہاتھ میں مولانا ابو یحیٰ امام خاں نوشہروی کی کتاب ہندستان میں اہلحدیث کی علمی خدمات ہے ان کے شروع میں تعارف یوں کرایا گیا ہے۔ مقالہ آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کی طرف سے مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی پچاس سالہ جوبلی پر بتاریخ ۲۹ مارچ ۱۹۳۷ء پڑھایا گیا۔ اس علامہ وحید الزمان کی تقریباً اکیس کتب کی اہل حدیث کی علمی خدمات کے طور پر اندراج ہے دیکھئے۔ (ص ۳۳، ۳۵، ۴۲، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۹، ۷۴، ۷۸، ۲۲۰)

(۲)..... جب ان کتب کو دیکھا جاتا ہے تو علامہ موصوف ہمارے اور احناف کے درمیان جتنے بھی

www.ownislam.com

اختلافی مسائل ہیں ان میں حنفیوں کی مخالفت کرتے ہیں اور اہلحدیث مذہب کو اختیار کرتے ہیں۔

(۳).....اگر واقعی علامہ موصوف ایسے ہی تھے جیسے بعض نادان دوست کہہ رہے ہیں تو ۱۹۳۷ء کی آل انڈیا کانفرنس میں تمام ہمارے بڑے بڑے علماء نے ان کتب کو اپنی علمی خدمات کی مد میں شامل کیوں کیا؟ اور ان کی تصنیفات کو اپنی جماعت اور اپنے مذہب کے افتخار و عزت کی خاطر کیوں استعمال کیا؟ اور علامہ موصوف نے حنفیہ کی مخالفت کیوں کی؟

(۴).....جب ہمارے اکابرین نے علامہ مرحوم کی کتب کو اپنے علمی کارناموں میں شامل کیا ہے تو دوٹوک بات یہ ہے کہ اگر ہمارے ان کابرین کو جنہوں نے علامہ وحید الزمان صاحب کے شب و روز کو دیکھا اور قریب سے دیکھا اور قریب سے دیکھا ان کی منافقت کا پتہ نہ چلا اور سالہا سال کے بعد پندرھویں صدی میں جنم پانے والے شاہین سمجھ گئے جنہوں نے صرف علامہ صاحب کا نام ہی سنا ہے تو یہ ان کی ذہانت کا کمال اور ہمارے اکابرین کی حماقت کی انتہاء اور اگر ہمارے کابرین اور سارے کے سارے اکابرین حماقت و بلاوت کے عیب سے مبرا تھے تو پھر علامہ مرحوم پر منافقت کا الزام لگانے والے احمقوں کو اس الزام تراشی سے اور اپنی روایتی بزدلی و مفاد پرستی سے توبہ کر کے پوری ایمانی جرأت اور مذہبی غیرت کے ساتھ مذہب کی معتبر کتابوں کی ذمہ داری قبول کرنی چاہئے۔

(۵).....اگر علامہ وحید الزمان مرحوم منافق تھے تو یہ ہر اہلحدیث کے گھر میں بلکہ ہر اہلحدیث کے دل میں کیوں گھسا اور بسا ہوا ہے۔ دیکھئے ہمارا صحاح ستہ اردو والا سیٹ علامہ مرحوم کا جماعت اہلحدیث پر عظیم احسان ہے۔ یہ کتنی عجیب بات ہے کہ اکثر اہلحدیث گھروں میں موصوف کی کتب سے بھرپور استفادہ کیا جاتا ہے۔ حتی کہ ہمارے اہلحدیث بھائی صحاح ستہ کا یہی سیٹ اپنی بیٹیوں کو جہیز میں دیتے ہیں۔ نیز ہمارے مذہب کی ترقی میں علامہ وحید الزمان کے اردو صحاح ستہ کا خاص دخل ہے۔ یہ بڑی احسان فراموشی اور ناقدر شناسی ہے کہ ہم ان کتب سے خوب فائدہ بھی اٹھائیں پھر ان کو منافق بھی کہیں۔

(۶).....اگر علامہ وحید الزمان منافق ہے تو پھر جماعت اہلحدیث جانباز فورس، جمعیت اہلحدیث، لشکر طیبہ، اہلحدیث یوتھ فورس، جماعت غرباء اہلحدیث اور اس شجرہ طیبہ کی شاخ در شاخ جتنی بھی چھوٹی چھوٹی جماعتیں ہیں وہ ایک اعلان کریں کہ علامہ وحید الزمان منافق تھا

www.ownislam.com

اور منافق کی نشانی حدیث میں بتائی گئی ہے کہ جب وہ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے نہ جانے اس نے صحاح ستہ کے تراجم میں کتنے جھوٹ بولے ہوں گے۔

لہٰذا اس منافق کے تراجم جن اہلحدیثوں کے پاس ہوں وہ آگ لگا کر تلف کر دیں اور آئندہ کے لیے ان کو پڑھنا بند کر دیں۔

قابل غور بات ہے کہ علامہ وحید الزمان صحاح ستہ کے تراجم میں اور ان کی تشریح میں تو مخلص اور قابل اعتماد ہوں لیکن باقی کتابوں میں منافق۔

(۷).....اہل حدیث بھائیو! مخالفین کی طرف سے ہمارے سب علماء کی تالیفات پر اعتراضات تو ہوتے ہی رہتے ہیں۔ اگر ہم منافق منافق کہہ کر جان چھڑائیں گے تو نتیجہ یہ نکلے گا کہ منافقت ہی ہمارے ہر چھوٹے بڑے کی پہچان بن جائے گی۔ احناف کو دیکھو انہوں نے کبھی اپنے کسی فقیہ و عالم کو منافق نہیں کہا ان پر اعتراضات ہوتے ہیں لیکن وہ اپنوں کو منافق منافق کہہ کر جان نہیں چھڑاتے بلکہ پوری جرأت کے ساتھ ان کے جوابات دینے کی پوری پوری کوشش کرتے ہیں۔

(۸).....یاد رکھو اگر تم نے اپنی مذہبی کتابوں کی ذمہ داری قبول کرنے کی بجائے ہر مصنف پر منافقت کا فتویٰ لگا کر گلو خلاصی چاہی تو پھر آپ کے خلف اور آپ کے بعد آنے والے اہلحدیث بھی آپ لوگوں کو منافق منافق کہہ کر جان چھڑا لیا کریں گے۔

بد نہ بولے زیر گردوں گر کوئی میری سنے
ہے یہ گنبد کی سدا جیسی کہے ویسی سنے

ے

مذہب اہلحدیث زندہ باد
وکٹوریہ ہوٹل پائندہ باد

☆.....☆.....☆
☆.....☆
☆